رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں- ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کا تذکرہ اور ان کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)- مجلس ادارت-

رسید تحائف احباب

اس بارموصول ہونے والے علمی تحائف میں سرفہرست امام حافظ علامہ ابن حجر عسقلانی (م۸۵۲ھ) کی ایک کتاب معرفۃ الخصال المکفر ۃ، للذنوب المقدمہ والمؤخرۃ ......کا اردو ترجمہ ہے، جس کا نام مترجم نے......مغفرت کی بشارتیں......رکھا ہے۔یعنی زندگی کے اگلے پچھلے گناہ معاف کروانے والے اعمال...... جناب مفتی محمد اکرام المحسن فیضی صاحب کی یہ کاوش صرف ترجمہ تک محدود نہیں بلکہ آپ نے کتاب پر تحقیق وتحشیہ کا کام بھی کیا ہے ۔جناب سید محمد مبشر قادری صاحب نے انجمن ضیائے طیبہ سے اس کتاب کی اشاعت اچھے کاغذ، اچھی جلد اور خوبصورت سرورق کے ساتھ کرکے حسب سابق اپنے ذوق کا مظاہرہ کیا ہے ۔مفتی اکرام المحسن فیضی صاحب متعدد کتب کے تراجم وتحقیق پہلے بھی کر چکے ہیں اور یہ ان کا علمی شوق اور مزاج ہے ......اللہ ان کی کاوشوں کو شرف قبول عطا فرمائے ......کتاب ۱۹۳ صفحات پر مشتمل ہے اور اس کا ہدیہ (درج نہیں) ممکن ہے ارباب ذوق کو ہدیۃً مل سکتی ہو۔ ملنے کا پتہ ای میل کا ہے info@ziaetaiba.com ای میل کریں اور قسمت آزمائیں۔

دوسرا تحفہ علامہ السید احمد الدین گانگوی صاحب کی کتاب ......حفاظت الایمان......کا ہے ۔مصنف میانوالی کے ایک محلّہ گانگوی سے تعلق رکھتے ہیں جو فاضلین فرنگی محل کے تلامذہ میں سے ہیں ۔نوجوان عالم واسکالر جناب عطاء المصطفی مظہری صاحب نے کتاب پر تحقیق کی ہے اور اسے کتاب

محل لاہور سے شائع کرایا ہے۔مولف کتاب کے بارے میں علامہ عبدالحکیم شرف قادری (رحمۃ اللہ علیہ) نے لکھا ہے کہ فاضل متبحر تھے،آپ علماء سلف کی یادگار تھے،ایک سوپچیس سال سے زاید عمر پائی تادم زیست گھر سے چل کر مسجد آ کرنماز جماعت سے ادا فرماتے۔آپ کی تالیفات میں السیوف العتابیہ،لوامع الضیاء فی علوم سید الانبیاء،اسلامی بیت المال،ضیاء شمس الانوار فی تحقیق سماع الابرار والفجار،زجر الاشقیاء عن اہانۃ الاصفیاء،الحق المبین،اور دیگر کتب ورسائل شامل ہیں......

زیرنظر کتاب بھی آپ کے رسائل کا مجموعہ ہے......بزرگ علماء کی تحریریں اکثر عدم اشاعت کے باعث ضائع ہوجاتی رہی ہیں، یہ ایک اچھا اقدام ہے کہ ان جواہر پاروں کو یکجا کر کے کتابی صورت دے دی جائے جس سے یہ محفوظ بھی ہوجائیں اور صاحبان ذوق کے زیرمطالعہ بھی رہیں......علامہ عطاء المصطفیٰ صاحب کو اس کاوش پر خراج تحسین پیش کیا جانا چاہئے......

کتاب ٢١٩ صفحات پر مشتمل ہے اور اس کی قیمت ٤٠٠ روپے مقرر کی گئی ہے۔جولائی ٢٠١٧ میں شائع ہونے والی یہ کتاب، کتاب محل، دربار مارکیٹ لاہور سے حاصل کی جاسکتی ہے اس پر اور کوئی ملنے کا پتہ درج نہیں......

ایک اور تحفہ......امام ابوعبداللہ حارث بن اسد المحاسبی کے رسالۃ المسترشدین ......کا ہے، جس کا اردو ترجمہ بنام......نصاب المریدین......شائع ہوا ہے۔اسے امام محاسبی کی انتہائی اہم تالیفات میں ذکر کیا جاتا ہے۔مصنف کتاب بصری الاصل ہیں، کثرت محاسبہ کی وجہ سے محاسبی کے لقب سے شہرت پائی، مزار بغداد میں ہے۔شافعی المذہب ہیں، تصوف اور علم کلام میں وقت کے امام تھے۔امام غزالی جیسی نابغہ روزگار شخصیت نے آپ سے اکتساب فیض کیا ہے۔رسالہ قشیریہ میں امام قشیری نے آپ کا ذکر اجلہ صوفیاء میں کیا ہے۔

کتاب کے مشمولات میں محاسبہ نفس، فقر وغناء بہترین مجالست، فکر آخرت، تصور خیر وشر، خاصان خدا کے اوصاف، احوال ومقامات صوفیہ اور دیگر موضوعات شامل ہیں......١٢٦ صفحات پر مشتمل اس کتاب کا گیٹ اپ نہایت عمدہ ہے۔

....